www.KitaboSunnat.com

مزارات پر مجلس ذکر

وفاقی وزارت مذہبی امور اور محکمہ اوقاف کے زیرِ سایہ، مزارات پر مجالس ذکر منعقد کرانے کی نوید سنائی گئی ہے۔ (نوائے وقت ۶ ر فروری)

محکمہ اوقاف ہو یا مذہبی امور کی وزارت، قوم نے اس لیے نہیں قائم کیے کہ، سرکاری سرپرستی میں بدعات کا احیاء اور تخلیق کریں، نہ پاکستانی اربابِ اختیار کو یہ رسم اربل کے میلادی حکمران الملک المظفر کو کبری تصور کرتے ہیں کہ وہ کوئی ابو الخطاب ابن دحیہ پیدا کر کے "تبودی" فتنے تخلیق کیا کریں۔ اصل غرض یہ ہے کہ اوقاف کے لیے جائز مصارف تلاش کر کے دین و ملت کی خدمت کریں، اسلامی اخلاق، قرآنی عمل اور نبوی طرزِ حیات کے احیاء کے لیے مناسب اقدامات کریں۔ اگر اس کے بجائے ان کو سیاسی مطلب برآری یا عوام کی اوہام پرستانہ دلچسپیوں کے لیے کوئی سامان کرنا ہے تو پھر ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے۔

ع اٹھالو پان دان اپنا

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

پچھلے دنوں میں سوات اور ہزارہ میں جو عظیم زلزلے آئے، ان کی گونج گرج ابھی تک کانوں میں سنائی دے رہی ہے، گو عہدِ حاضر کا ذہن اسے صرف طبیعی عوامل کا نتیجہ تصور کرتا ہے، ان کے پس پردہ کسی حکیم کا جو ہاتھ کام کر رہا ہے، وہ ان کو نظر نہیں آ رہا، تاہم ہمارے لیے اس سے صرفِ نظر کرنا ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ وجود میں آجانے کے بعد کوئی بھی چیز خود خدا نہیں بن جاتی کہ اپنی مرضی سے جو چاہے کر ڈالے بلکہ اب بھی ان سب کی باگیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا (پ ۱۲ - ہود ع ۵)

باقی رہا یہ کہ، آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟ جہاں تکوینی محرکات ان کا محرک ہوتے ہیں، وہاں تادیبی تقاضے بھی کار فرما ہوتے ہیں — ان حالات میں عموماً خشک کے ساتھ تر لکڑی بھی جل جاتی ہے اور گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے، اس لیے آپؐ کا ارشاد ہے کہ قیامت میں ان کا حشر حسبِ اعمال ہوگا۔ کیونکہ وہ گھڑی امتیاز کی گھڑی ہوگی۔

بہر حال اس حادثہ میں وہاں کے باشندوں پر جو گزری وہ ایک قومی المیہ ہے۔ اس میں جن لوگوں نے دامے درمے قدمے اور سخنے جتنی اور جیسی کچھ کوشش کی، وہ اس کا بہت بڑا اجر پائیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ